ادا ہو جائے گی۔ حنفی مذہب کے مطابق آپ ایسا کرسکتے ہیں کہ اپنی اسلامی مزدور تنظیم کے غریب کارکن کو زکوٰۃ کی رقم دے دیں کہ وہ اپنی طرف سے کرایہ کے لیے فلاں صاحب کو دے دے۔ خلاصہ یہ کہ تمام فقہاء کے نزدیک دینی خدمت سرانجام دینے والے کارکن کا کرایہ زکوٰۃ کی رقم سے ادا کیا جاسکتا ہے۔ واللہ اعلم۔ (عبدالمالک)

ادھار قیمت میں اضافہ

ٹریکٹر کمپنی' کسانوں کو نقد خرید پر ایک ٹریکٹر تقریباً دو لاکھ بیس ہزار (۲۲۰۰۰۰) روپے میں دیتی ہے۔ جو کسان اتنی رقم ادا نہ کرسکیں ان کے لیے حکومت پاکستان نے یہ سہولت دی ہے کہ حکومت کمپنی کو دو لاکھ بیس ہزار روپے ادا کرکے ٹریکٹر خرید لیتی ہے اور کسان کی زمین رہن رکھ کر اسے یہ ٹریکٹر ادھار پر تقریباً تین لاکھ بیس ہزار روپے (۳۲۰۰۰۰)میں فروخت کرتی ہے اور یہ رقم آٹھ سال کی مدت میں قسطوں میں وصول کی جاتی ہے۔

کیا یہ "سود" ہے ؟ کیا گورنمنٹ کے لیے یہ جائز ہے ؟ اور کیا کسان اس سہولت سے استفادہ کرسکتے ہیں ؟

اگر حکومت آٹھ سال کی مدت میں ادائیگی نہ کرنے کی صورت میں رقم میں اضافہ نہ کرے اور جو زمین رہن رکھی ہے اس میں کاشت کرکے فصل کے ذریعہ کمائی بھی نہ کرے تو ایسا کرنا سود تو نہیں ہوگا۔ لیکن ۲ لاکھ بیس ہزار روپے کی جگہ ایک لاکھ مزید لیکر بہت گراں کرکے بیچنا بھی زیادتی ہے۔ حکومت کو چاہیے کہ وہ زمینداروں سے تھوڑا سا منافع حاصل کرے۔ تاہم اگر کوئی کسان' اس صورت میں جس طرح لکھا گیا ہے' ٹریکٹر خرید لیتا ہے تو اس کی یہ خریداری سودی نہ ہوگی اور یہ لین دین سودی نہیں ہوگا۔ (عبدالمالک)

زکوٰۃ اور تاوان کی ادائیگی

کیا فریقین میں مصالحت کرانے کے لیے جو تاوان اٹھایا گیا ہو' اس کی ادائیگی زکوٰۃ کی رقم سے کی جاسکتی ہے ؟ براہ کرم شریعت کی روشنی میں رہنمائی فرمائیں۔

آپ کے استفسار کا جواب یہ ہے کہ فریقین میں مصالحت کے لیے جو لوگ اپنے ذمہ تاوان کی ادائیگی لے لیں وہ مستحقِ اعانت ہوتے ہیں اور وہ زکوٰۃ کی رقم وصول کرسکتے ہیں۔ یہ مسئلہ قرآن و حدیث سے ثابت ہے۔ قرآن میں جو مصارفِ زکوٰۃ بیان کیے گئے ہیں' ان میں ایک

بقیہ بر صفحہ ۳۵